

## آپاشی

عموماً مکئی کی بہاریہ فصل کو 12 تا 14 جبکہ خریف کاشتہ فصل کو 10 تا 12 پانی درکار ہوتے ہیں۔

### آپاشی سے متعلق ہدایات

- ☆ ہموار کھیت میں کاشتہ فصل کو پہلی آپاشی اُگاؤ کے 10 تا 12 دن بعد جبکہ وٹوں اور کھیلپوں پر کاشتہ فصل کو اُگاؤ تک وتر میں رکھیں یعنی زمین کی ضرورت کے مطابق ہلکا پانی لگاتے رہیں۔
- ☆ پھول آنے، عملِ زیرگی اور دانے کی دودھیا حالت میں فصل کو سوکانے دیں۔
- ☆ شدید گرمی میں آپاشی کا وقفہ کم کر دیں اور درجہ حرارت میں کمی ہونے پر یہ وقفہ بڑھادیں۔
- ☆ بارش کے بعد فالتو پانی فوراً کھیت سے نکال دیں۔
- ☆ پانی کی کمی کی صورت میں ہاف اریگیشن لگائیں یعنی ایک کھیلی چھوڑ کر دوسری میں پانی لگائیں اور اگلی آپاشی میں چھوڑی ہوئی کھیلپوں کو پانی لگائیں۔ یہ عمل صرف وٹوں پر کاشتہ فصل میں کیا جاسکتا ہے۔ پٹریوں پر کاشتہ فصل میں ہر کھیلی کو سیراب کرنا ضروری ہے۔

### جڑی بوٹیوں کا انسداد

فصل کی بھرپور پیداوار لینے کے لئے جڑی بوٹیوں کی تلفی انتہائی ضروری ہے۔ ایک اندازے کے مطابق بعض صورتوں میں جڑی بوٹیوں کی وجہ سے مکئی کی پیداوار 30 تا 50 فیصد تک کم ہو سکتی ہے۔ چھوٹے پیمانے پر کاشتہ فصل میں جڑی بوٹیوں کے انسداد کے لئے گوڈی بھی کی جاسکتی ہے۔ کیمیائی انسداد کے لئے بوائی کے وقت ایٹرازین + ایس میٹولاکلور 720 ایس سی بحساب 800 ملی لٹر یا اگاؤ کے بعد ایک ماہ کے اندر اندر میز وٹرائی اون + ایٹرازین 48 ایس سی بحساب 650 ملی لٹر فی ایکڑ سپرے کریں۔ اگر ڈیلا کٹرول نہ ہو تو میز وٹرائی اون + ایٹرازین 48 ایس سی بحساب 650 ملی لٹر فی ایکڑ دوسری مرتبہ بھی سپرے کی جاسکتی ہے اس کے علاوہ ڈیلے کے تدارک کے لیے ہالوسلفیوران میتھائل 75 فیصد ڈبلیو جی بحساب 20 گرام فی ایکڑ 120 لٹر پانی میں ملا کر ڈیلا اُگنے پر سپرے کیا جاسکتا ہے۔

## کیمیائی کھادوں کا استعمال

فصل کے لئے کھاد کی ضرورت کا اندازہ زمین کی بنیادی زرخیزی، کلراٹھاپن، اس کی قسم اور نوعیت، دستیاب پانی کی کوالٹی، مختلف فصلوں کی کثرت کاشت اور پچھلی فصل کی بنا پر کیا جاسکتا ہے۔ اس کے لئے زمین کا لیبارٹری تجزیہ کروائیں اور سفارش کردہ کھادوں کا استعمال دی گئی سفارشات کے مطابق کریں۔ میٹھی مکئی (Sweet Corn) اور پختلے بنانے والی مکئی (Pop Corn) کے لئے کھادیں عام اقسام کے لئے دی گئی شرح کے مطابق استعمال کریں۔ کھاد کو بیج کے قریب مناسب فاصلہ پر ڈالنے سے کھاد کا ضیاع نہیں ہوتا اور پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ ہوتا ہے۔

سرے سے شروع ہو کر چوڑے حصے کی طرف جاتی ہے۔ بعد میں پتے بھورے رنگ کے ہو جاتے ہیں۔  
فاسفورس

پودے کی بڑھوتری رک جاتی ہے، جڑوں کا نظام کمزور رہ جاتا ہے، پتوں کے نوکدار سرے ارغوانی رنگ کے ہو جاتے ہیں اور پتے گہرا سبز نظر آتا ہے۔

پوٹاش

شروع میں پوٹاش کی کمی کی صورت میں پتوں پر سفید نشان پڑ جاتے ہیں جو بعد میں بھورے ہو جاتے ہیں۔

## مکئی کی اہم بیماریاں اور ان کا انسداد

### 1۔ بیج اور نوزائیدہ پودوں کے امراض (Seed and Seedling diseases)

اس بیماری کی وجہ سے بیج یا تو اُگنے کے بعد زمین سے باہر نکلتا ہی نہیں اور اگر نکلتا ہے تو بعد پودے کا قد 3 تا 9 انچ ہونے پر مڑ جھا کر ختم ہو جاتا ہے۔ زمین میں موجود مختلف قسم کی فنجائی (پھپھوندی) اس بیماری کا سبب بنتی ہیں۔  
طریقہ انسداد  
☆ بیج کو سفارش کردہ پھپھوندی کش زہر لگا کر کاشت کرنے سے اس بیماری پر قابو پایا جاسکتا ہے۔

### 2۔ تنے کی سڑن (Stalk Rot)

مکئی کے تنے کی سڑن ایک عام پانی جانے والی خطرناک بیماری ہے۔ پودوں کا گلنا سڑنا عام طور پر نیچے سے دوسری پور پر شروع ہوتا ہے۔ بیماری سے متاثرہ حصہ سے خاص قسم کی بو آتی ہے۔ بیماری کی شدت سے پتے پیلے ہونا شروع ہو جاتے ہیں اور پھر سوکھ جاتے ہیں۔ پودے متاثرہ پور سے گل سڑ کر زمین پر گر جاتے ہیں۔ اس بیماری میں اگر پودا زمین بوس نہ ہو تو چھلیاں نیچے کی جانب لٹک جاتی ہیں اور دانے چھوٹے اور پٹکے ہوئے رہ جاتے ہیں جس سے پیداوار میں خاطر خواہ کمی واقع ہو جاتی ہے۔ مکئی کے تنے کی سڑن کے ذمہ دار مندرجہ ذیل مختلف پھپھوندیاں اور بیکٹیریا ہیں۔

☆ ایروینیا کرائی سینتھی می (Erwinia chrysanthamiae)

☆ میکروفونیا فیزی اولینا (Macrophomina phaseolina)

☆ سیفالوسپوریم میڈس (Cephalosporium maydis)

طریقہ انسداد

☆ تنے کی سڑن کے خلاف قوت مدافعت رکھنے والی اقسام کاشت کریں۔

☆ کھیت کی زرخیزی کو متوازن رکھیں اور خصوصی طور پر زمین میں پوٹاش کی کمی نہ ہونے دیں۔

☆ نائٹروجنی کھادیں ضرورت سے زیادہ استعمال نہ کریں۔

☆ بیماری سے متاثرہ کھیتوں میں اگلے چند سالوں کے لئے مکئی کی کاشت نہ کریں اور فصلوں کو بدل کر کے کاشت کریں۔

- ☆ بیج کو سفارش کردہ پھپھوندی کش زہر لگا کر کاشت کریں۔
- ☆ مکئی کی فصل برداشت کرنے کے بعد باقیات کو جلد از جلد تلف کر دیں۔
- ☆ پودے سے پودے اور کھیلپوں کا باہمی فاصلہ سفارش کردہ رکھیں۔
- ☆ فصل کو پانی ضرورت کے مطابق لگائیں اور بارشوں کا زائد پانی کھیت سے فوری نکال دیں۔
- ☆ بڑھوتری کے کسی بھی مرحلے پر متاثرہ پودوں کو جڑوں سمیت نکال کر تلف کر دیں۔

### 3۔ کانگیاری (Smut of maize)

مکئی کی کانگیاری کی بیماری اسٹی لیگو میڈس (*Ustilago maydis*) نامی پھپھوندی کے حملہ آور ہونے سے وقوع پذیر ہوتی ہے۔ یہ شمالی علاقہ جات میں مکئی کی ایک خطرناک بیماری ہے۔

#### بیماری کی علامات

حملہ آور پھپھوندی متاثرہ پودوں پر سفید یا سیاہی مائل ابھار (galls) بنادیتی ہے۔ یہ ابھار (galls) نر حصے، پتوں اور کونپلوں پر بھی نمودار ہوتے ہیں۔ ابھاروں کے پکنے پر ان کے اوپر کی جھلی پھٹ جاتی ہے اور اندر سے پھپھوندی کے بیجوں (Spores) پر مشتمل سیاہ رنگ کا پاؤڈر نمودار ہوتا ہے۔ جب یہ ابھار بھٹے پر بنتے ہیں تو بھٹے میں دانے نہیں بنتے اور پیداوار میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔

#### طریقہ انسداد

- ☆ بیماری کے خلاف قوت مدافعت رکھنے والی اقسام کاشت کی جائیں۔
- ☆ متاثرہ کھیتوں میں اگلے چند سالوں کے لئے مکئی کی فصل کاشت نہ کی جائے۔
- ☆ متاثرہ کھیتوں سے فصل کے بچے کھچے حصوں کو اکٹھا کر کے تلف کر دیا جائے۔
- ☆ بیج کو سفارش کردہ پھپھوندی کش زہر لگا کر کاشت کریں۔

### 4۔ پتوں کا جھلساؤ (Leaf blight of maize)

مکئی کے پتوں کے جھلساؤ کی ذمہ دار پھپھوندیوں میں قابل ذکر ہیلمن تھوسپوریم ٹرسی کم (*Helminthosporium turcicum*) اور ہیلمن تھوسپوریم میڈس (*Helminthosporium maydis*) ہیں۔ یہ بیماری نہ صرف فصل کی پیداوار میں خاطر خواہ کمی کا باعث بنتی ہے بلکہ مویشیوں کے لئے بطور خوراک چارہ کی کوالٹی میں بھی کمی کا باعث بنتی ہے۔

#### بیماری کی علامات

اس بیماری کی علامات پتوں پر چھوٹے، بڑے بھورے اور سفیدی مائل دھبوں کی شکل میں نمودار ہوتی ہیں جو 6 انچ تک پتے کی لمبائی کے رخ پھیل سکتے ہیں۔

#### طریقہ انسداد

- ☆ بیماری کے خلاف قوت مدافعت رکھنے والی اقسام کاشت کریں۔
- ☆ پچھلے سال کی متاثرہ فصل کی باقیات کو تلف کریں۔

☆ بیماری کے حملہ کی صورت میں محکمہ زراعت توسیع کے عملہ کے مشورہ سے سفارش کردہ زہر کا سپرے کریں۔

## 5- مکئی کے بھٹوں کی سڑن (Ear and grain rot)

مکئی کے بھٹوں کی سڑن کی ذمہ دار بہت سی پھپھوندیاں ہیں۔ جن میں ڈپلوڈیا میڈس (*Diplodia maydis*)، فیوزیریئم (*Fusarium sp.*)، نائیگروسپورا اور انزوی (*Nigrospora oryzae*)، پینی سیلیئم (*Penicillium sp.*) اور اسپرینجلس (*Aspergillus sp.*) قابل ذکر ہیں جو فصل کی پیداوار، دانوں کی کوالٹی اور ان کی غذائی اہمیت کو کم کرتی ہیں۔ یہ بیماری تقریباً ہر کھیت میں کم و بیش ملتی ہے اور اس سے ہونے والے پیداواری نقصانات کی شرح کا انحصار زیادہ تر بارشوں کی مقدار اور عرصے پر ہوتا ہے۔ اگر بھٹوں کے پکنے کے دنوں میں بارشیں زیادہ ہوں تو سڑن کی شرح میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ علاوہ ازیں بھٹوں کے اندر سوراخ کرنے والے حشرات (کیڑے، سنڈیاں) اور کمزور تنے والی اقسام کا بارش اور ہواؤں سے گر پڑنا بھی بھٹوں کی سڑن میں اضافہ کا باعث بنتے ہیں۔ مکئی کے وہ بھٹے جو پردوں میں ڈھکے رہتے ہیں بیماری سے کم متاثر ہوتے ہیں۔

### طریقہ انسداد

- ☆ کمزور تنے اور بارشوں و ہواؤں سے گرنے والی اقسام کاشت نہ کریں۔
- ☆ مکئی کے بھٹوں کی سڑن کے خلاف قوت مدافعت رکھنے والی اقسام کاشت کریں۔
- ☆ کھیت کی زرخیزی کو مناسب مقدار میں کھاد ڈال کر متوازن رکھیں۔
- ☆ بھٹوں کے اندر سوراخ کر کے گھسنے والے کیڑوں کو سفارش کردہ کیڑے مار زہر کا سپرے کر کے کنٹرول کریں۔
- ☆ فصل کی برداشت کے بعد کھیت میں پڑے ہوئے پودوں کے بچے اچھے حصوں کو تلف کر دیں۔

## مکئی کی فصل کے نقصان دہ کیڑے اور

### ان کا مربوط طریقہ انسداد

نام کیڑا	پہچان	نقصان	طریقہ انسداد
دیمک (Termite)	یہ کیڑا چیونٹی سے مشابہ، ہلکے زرد یا بھورے رنگ کا ہوتا ہے۔ بارانی اور ریتلے علاقوں میں اس کا مسئلہ زیادہ ہوتا ہے۔ یہ تقریباً ہر جگہ پایا جانے والا سماجی کیڑا ہے۔	یہ کیڑا پودوں کے زیر زمین تنوں اور جڑوں پر زیادہ حملہ آور ہوتا ہے۔ حملہ شدہ پودے سوکھ جانے کے بعد آسانی سے اکھاڑے جاسکتے ہیں۔ شدید حملہ کی صورت میں پودے زمین پر گر جاتے ہیں۔	گوہر کی گچی کھاد استعمال نہ کریں۔ راؤنی کے وقت یا حملہ شروع ہوتے ہی فیپرول 15 ایس سی بحساب 1 لیٹر یا کلورپائری فاس 140 ای سی بحساب 1 تا 1.5 لیٹر فی ایکڑ آبپاشی کے ساتھ استعمال کریں۔

<p>بیج کو مندرجہ ذیل میں سے کوئی ایک زہر لگا کر کاشت کریں جس سے فصل ابتدائی 40 دن تک کوئیل کی مکھی کے حملہ سے محفوظ رہتی ہے۔</p> <p>1- کلوتھیانیزن + ایزوکسی سٹروبن 62.5 فیصد ڈبلیو ایس بحساب 9 گرام</p> <p>2- امیڈاکلو پرڈ + ٹیپو کونازول 372.5 ایف ایس بحساب 10 ملی لیٹر</p> <p>3- تھایامیتھو گزام 70 ڈبلیو ایس بحساب 3 گرام</p> <p>4- امیڈاکلو پرڈ 70 ڈبلیو ایس بحساب 5 گرام</p> <p>5- تھایامیتھو گزام 350 ایف ایس بحساب 10 ملی لیٹر فی کلو گرام بیج حملہ کی صورت میں اگاؤ مکمل ہونے پر اور دوسری مرتبہ 8 سے 10 دن کے وقفہ کے بعد امیڈاکلو پرڈ 200 ایس ایل بحساب 200 ملی لیٹر فی ایکڑ یا تھایامیتھو گزام 25 ڈبلیو جی بحساب 24 گرام فی ایکڑ یا بائی فینتھرین 10 ای سی بحساب 250 ملی لیٹر فی ایکڑ سپرے کریں۔</p>	<p>یہ مکھی اگتی ہوئی فصل پر حملہ کرتی ہے۔ اس کی سُنڈیاں کوئیل میں داخل ہو کر نرم حصے کو کھاتی ہیں جس سے کوئیل سوکھ جاتی ہے۔ بہاری مکئی میں کوئیل کی مکھی کا حملہ زیادہ ہوتا ہے۔ پودے کے پتے آپس میں جڑ جاتے ہیں اور چھوٹے رہ جاتے ہیں۔ میٹھی مکئی پر کوئیل کی مکھی نسبتاً زیادہ حملہ کرتی ہے اس لیے اس کے تدارک پر خصوصی توجہ دیں۔</p>	<p>اس مکھی کی سُنڈیاں فصل کو نقصان پہنچاتی ہیں۔ سُنڈیاں پہلے سفید اور بعد میں ہلکے پیلی رنگ کی ہو جاتی ہیں۔ ان کا دوران زندگی تقریباً 12 دن کا ہوتا ہے اس کا بالغ گھریلو مکھی سے ملتا جلتا مگر جسامت میں چھوٹا ہوتا ہے۔</p>
---	--	---

<p>فصل کی برداشت کے بعد ڈھوں کو کھیت سے نکال کر تلف کر دیں۔</p> <p>20 ٹرانیکوگراما کارڈ فی ایکڑ فصل کے شروع ہی سے لگائیں اور ہر 10 سے 15 دن کے بعد فصل کے زردانے بننے تک کارڈ ضرور تبدیل کرتے رہیں۔ بطور حفاظتی تدبیر درج ذیل زہر استعمال کریں۔</p> <p>1. لیوفینوران ای سی 5 فی صد بحساب 200 ملی لیٹر فی ایکڑ سپرے کریں یا</p> <p>2. کلورینٹرانیلی پرول 0.4 فیصد جی بحساب 4 کلوگرام فی ایکڑ یا</p> <p>3. فپرول 0.3 فیصد جی بحساب 8 کلوگرام فی ایکڑ یا</p> <p>4. کلورینٹرانیلی پرول + تھایامیتھو کزام 0.6 فیصد جی بحساب 4 کلوگرام فی ایکڑ پودے کی کوئیل میں ڈالیں اور ضرورت کے مطابق اس عمل کو دہرائیں۔</p>	<p>سنڈیاں سوائے جڑ کے تمام حصوں پر حملہ کرتی ہیں۔ اُگتی ہوئی فصل کی درمیانی کوئیل میں داخل ہو کر سوراخ کرتی ہیں جس کی وجہ سے کوئیل سوکھ جاتی ہے۔ یہ سنڈی پتوں اور بعض اوقات چھلی پر بھی حملہ کرتی ہے۔ موسمی مکئی پر گڑوؤں کا حملہ بہار مکئی سے زیادہ ہوتا ہے۔ میٹھی مکئی پر تنے کا گڑوواں نسبتاً زیادہ حملہ کرتا ہے اس لیے اس کے تدارک پر خصوصی توجہ دیں۔</p>	<p>پروانہ زرد بھورے رنگ کا ہوتا ہے۔ اگلے پروں کا رنگ خاکی اور باہر کے کناروں پر سیاہ دھبوں کی دوہری لائن ہوتی ہے۔ نر کے پچھلے پروں کا رنگ دھوئیں سے ملتا جلتا ہے۔ مادہ کے پیٹ کے پچھلے حصہ پر بالوں کا گچھا ہوتا ہے جبکہ نر کے پیٹ کا پچھلا حصہ بالوں کے گچھے کے بغیر ہوتا ہے۔</p>	<p>مکئی کا گڑوواں (Maize stem Borer)</p>
<p>فصل پر حملہ کی صورت میں زرعی ماہرین کی سفارش کردہ زہریں مثلاً</p> <p>1. تھایامیتھو کزام 25 ڈبلیو جی بحساب 24 گرام فی ایکڑ یا</p> <p>2. کاربوسلفان 20 ای سی بحساب 500 ملی لیٹر فی ایکڑ یا</p> <p>3. امیڈاکلو پرڈ 200 ایس ایل بحساب 200 ملی لیٹر فی ایکڑ سپرے کریں۔</p>	<p>بالغ اور بچے دونوں ہی رس چوس کر پودے کو نقصان پہنچاتے ہیں جس کی وجہ سے پتوں پر سفید نشان بن جاتے ہیں۔ اس کیڑے کا حملہ بہار مکئی پر زیادہ ہوتا ہے۔ شدید حملے کی صورت میں پتے خشک ہو جاتے ہیں۔</p>	<p>یہ پھر تیلہ کیڑا ایک جگہ سے دوسری جگہ تیزی سے حرکت کرتا ہے۔ اس کا رنگ سبزی مائل ہوتا ہے اور سارا سال فعال رہتا ہے۔</p>	<p>چست تیلہ (Jassid)</p>

<p>فصل پر حملہ کی صورت میں زرعی ماہرین کی سفارش کردہ زہریں مثلاً</p> <p>1. ایمٹا پمپ 20 ایس پی بحساب 125 گرام فی ایکڑ</p> <p>یا</p> <p>2. کاربوسلفان 20 ایس پی بحساب 250 ملی لیٹر فی ایکڑ</p> <p>یا</p> <p>3. امیڈاکلو پمپ 200 ایس ایل بحساب 200-250 ملی لیٹر</p> <p>یا</p> <p>4. ایسیفیٹ 97 فیصد ڈی ایف بحساب 250 گرام فی ایکڑ سپرے کریں۔</p>	<p>اس کیڑے کے جسم سے خارج کردہ لیس دار میٹھے رس کی وجہ سے پتوں پر سیاہ ملی لگ جاتی ہے جس سے پتوں کے خوراک بنانے کا عمل شدید متاثر ہوتا ہے اور اس کے علاوہ یہ زردانوں کو نقصان پہنچاتا ہے جس کی وجہ سے پھلیوں میں دانے بننے کی صلاحیت کم ہو جاتی ہے۔</p>	<p>یہ کیڑا بہت چھوٹا اور سبز رنگ کا ہوتا ہے۔ یہ گچھوں کی شکل میں پودوں کے پتوں خاص طور پر سرے کے پتوں پر نظر آتا ہے۔</p>	<p>سست تیلہ (Aphid)</p>
<p>حملہ کی صورت میں زرعی ماہرین کی سفارش کردہ زہر سپرے کریں۔</p> <p>1. سٹیٹو رام 120 ایس پی بحساب 80 ملی لیٹر فی ایکڑ</p> <p>یا</p> <p>2. کلورینٹرانیل پریل 200 ایس پی بحساب 50 ملی لیٹر</p> <p>یا</p> <p>3. فلوہینڈامائیڈ 480 ایس پی بحساب 50 ملی لیٹر فی ایکڑ یا</p> <p>3. لیمڈاسائی ہیلو تھرین 2.5 ایس پی بحساب 250 ملی لیٹر فی ایکڑ سپرے کریں۔</p>	<p>مادہ پروانے سلک اور بھور پرائنڈے دیتے ہیں۔ ابتداء میں ننھی سنڈیاں سلک اور زرخول سے زردانوں کو کھاتی ہیں۔ سنڈی کا حملہ ٹیسل اور سلک نکلنے پر ہوتا ہے۔ سنڈیاں سلک کاٹ کر چھلی کے اندر داخل ہو جاتی ہیں اور دانوں کو نقصان پہنچاتی ہیں۔</p>	<p>سنڈی ابتدا میں گہری بھوری اور بعد میں مختلف رنگوں میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ لہذا محض رنگ کی بنیاد پر اس کی شناخت غلط بھی ہو سکتی ہے۔</p>	<p>امریکن سنڈی (Cob Borer)</p>

<p>حملہ کی صورت میں زرعی ماہرین کی مندرجہ ذیل سفارش کردہ کوئی زہر سپرے کریں۔</p> <p>1. کلورینٹرانیل پرول 20 ایس سی بحساب 50 ملی لیٹر فی ایکڑ</p> <p>2. انڈوکسا کارب 150 ایس سی بحساب 175 ملی لیٹر فی ایکڑ</p> <p>3. فلوینڈامائیڈ 480 ایس سی بحساب 50 ملی لیٹر فی ایکڑ</p> <p>4. ایمائیکٹن 1.9 ای سی بحساب 200 ملی لیٹر فی ایکڑ</p> <p>5. لیوفینوران 5 فیصد ای سی بحساب 200 ملی لیٹر فی ایکڑ</p> <p>6. میتھاکسی فینازائیڈ 120 ای سی بحساب 200 ملی لیٹر فی ایکڑ</p>	<p>اس کی سُندی انڈوں سے نکل کر گروہ کی شکل میں پتوں کو چلی سطح پر کھانا شروع کر دیتی ہے اور نہ صرف پتوں میں سوراخ کرتی ہے بلکہ پتے کی باریک جھلی باقی رہ جاتی ہے۔ شدید حملے کی صورت میں پورے پتے بھی کھا جاتی ہے اور فصل ٹنڈ ٹنڈ رہ جاتی ہے۔ شروع میں اس سُندی کا حملہ ٹکڑیوں کی صورت میں ہوتا ہے۔ بڑی سُندی بھٹوں سے نکلنے والے سلک اور چھلی سے نکلنے والے نرم دانوں کو بھی کھا جاتی ہے جس سے دانے بننے کا عمل رُک جاتا ہے۔</p>	<p>سُندی ابتدا میں سفید اور بعد ازاں سیاہی مائل سبز ہو جاتی ہے۔ جسم کے دونوں جانب لمبائی کے رُخ نمایاں دھاریاں ہوتی ہیں۔ جسم کے ہر حصہ پر لائن کے اوپر کالے رنگ کے دھبے ہوتے ہیں۔ اس کی مادہ ڈھیریوں کی شکل میں پتوں کے نیچے اور بعض اوقات پتوں کے اوپر انڈے دیتی ہے۔</p>	<p>لشکری سُندی (Army Worm)</p>
<p>☆ کھیتوں کو سارا سال جڑی بوٹیوں سے پاک صاف رکھیں۔</p> <p>☆ کسی بھی فصل کے مڈھوں کو تلف کریں اور خالی زمین کو روٹاویٹ کریں۔</p> <p>☆ کھالوں اور وٹوں کو جڑی بوٹیوں سے صاف رکھیں۔</p> <p>☆ کھیتوں کو خشک نہ ہونے دیں، وتر میں رکھیں۔</p> <p>☆ حملہ کی صورت میں زرعی ماہرین کے مشورہ سے سپرے کریں۔</p>	<p>انڈوں سے بچے نکل کر پتوں کا رس چوستے ہیں۔ پھر نمف اور بالغ مائیٹ رس چوس کر نقصان پہنچاتی ہیں۔ سفید کاغذ پر جھاڑ کر اسے دیکھا جاسکتا ہے۔ یہ انڈوں اور اپنے اوپر باریک دھاگوں کا جال بنا لیتی ہیں۔ دانے بننے وقت اس کا حملہ گرم اور خشک موسم میں شدید ہوتا ہے۔ پتے جھلس جاتے ہیں۔ پتوں کے اوپر نشان اور دھاریاں بن جاتی ہیں۔ پتوں کا رنگ بھورا پیلا ہو جاتا ہے اور پتے خشک ہو جاتے ہیں۔ 40 فیصد تک نقصان ہو سکتا ہے۔</p>	<p>بالغ مائیٹ ہلکی سبزی مائل سرخ ہوتی ہے۔ اسکی آٹھ ٹانگیں ہوتی ہیں۔ مادہ نیم شفاف اور موتی رنگ کے انڈے پتوں کی چلی طرف دیتی ہے جو بعد میں پیلے سبز ہو جاتے ہیں۔ بالغ کے جسم کے اوپر دو کالے دھبے ہوتے ہیں۔ بچوں کی چھ ٹانگیں ہوتی ہیں اور بے رنگ ہوتے ہیں۔ مگر بعد میں آٹھ ٹانگیں مکمل ہو جاتی ہے۔</p>	<p>جوں یا مائیٹ (Mite)</p>